(۲)

چند محسوسات و معروضات غیر فقیہانہ

برطانیہ میں اپنے مختصر قیام کے دوران راقم نے یہ محسوس کیا کہ وہاں بسنے والے پاکستانی مسلمان اپنے بچوں کے مستقبل کے حوالہ سے خاصے پریشان ہیں، چنانچہ پریشانی کی حقیقت اور پھر اس کے حل تک رسائی کی خاطر مختلف طبقاتِ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے ملاقاتیں کیں اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ اصل وجہِ پریشانی کیا ہے تو معلوم ہوا کہ سرکاری اسکولوں میں ۱۱ برس کی عمر سے دی جانے والی لازمی جنسی تعلیم اور بچوں کے ذہنوں میں حقوق کے نام پر بٹھائی جانے والی والدین سے نفرت پریشانی کی اصل جڑ ہیں۔ چنانچہ راقم نے اپنی تقاریر اور لکچرز میں یہ بات زور دے کر کہی کہ پریشانی کا حل خود اپنے کمیونٹی اسکولوں کا قیام ہے۔ ایسے اسکول جن میں سرکاری نصاب پڑھایا جائے مگر اس کے ساتھ ساتھ تربیت اسلامی انداز سے کی جائے اور ایک آدھ اضافی مضمون اسلامی تعلیم و تربیت کے حوالہ سے ہر کلاس کے نصاب میں شامل کر لیا جائے۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے جناب پیرزادہ امداد حسین صاحب کو کہ جنہوں نے ریٹفورڈ، نوٹنگھم شائر میں ایک وسیع و عریض سبزہ زار پر دینی و دنیاوی علوم کے حسین امتزاج کی حامل ایک خوبصورت درسگاہ قائم کر رکھی ہے۔ اسی طرح جناب ڈاکٹر مشرف حسین صاحب کا نوٹنگھم میں اسلامیہ اسکول مسلم کمیونٹی کی ایک قابلِ قدر خدمت ہے، حجاز کالج گو ہم وزٹ نہ کر سکے تاہم اس کی شہرت بھی اس حوالہ سے اچھی سننے میں آئی۔ ہمارے خیال میں برطانیہ اور یورپ میں مقیم مسلمانوں کی بچوں کے حوالہ سے پریشانی کا حل ان کے اپنے اسکولوں کا قیام ہے، اور اگر ہمت کی جائے تو کالجز بھی کھل سکتے ہیں اور ایسے علاقے جہاں مسلم آبادی خاصی ہے اور وہ قریب قریب بھی ہیں جیسے، مانچسٹر، اولڈہام، بریڈفورڈ، لیڈز وغیرہ تو یہاں کے لوگ مل جل کر ایک اسلامی یونیورسٹی بھی قائم کر سکتے ہیں۔ اور اس طرح ان کے بچے محفوظ ہاتھوں میں اسلامی تربیت اور سیکولر تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم حاصل کر کے مستقبل کے اچھے مسلم بن سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ برطانیہ

☆ الامور بمقاصدھا ☆ اعمال کے احکام ان کے مقاصد کے مطابق ہوتے ہیں ☆

میں پرائیویٹ اسکول، کالج، دینی مدارس اور یونیورسٹیز کے قیام پر تاحال کوئی پابندی نہیں۔

ہم نے تجرباتی طور پر ایک روز بریڈ فورڈ کی مدنی مسجد میں خطبۂ جمعہ میں اس کا اظہار کیا کہ برابر والی خالی زمین پر مسلم اسکول کیوں قائم نہیں کر لیتے، اسکول کی افادیت پر چند سیکنڈ گفتگو کی، جس کے بعد وہاں کے خطیب صاحب نے پرجوش انداز میں یہ کہ دیا کہ ضرور اسکول قائم ہونا چاہئے آپ لوگ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، لوگوں نے فوراً چندہ دینا شروع کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے سات سو پونڈ چندہ ہو گیا۔ جس سے راقم کو یہ اندازہ کرنے میں دشواری نہیں ہوئی کہ اگر کسی منصوبہ بندی کے ساتھ اس منصوبہ پر کام کیا جائے تو بڑی کامیابی کے امکانات ہیں۔

اسی حوالہ سے راقم نے یہ بھی محسوس کیا کہ جن لوگوں نے مسلم اکثریتی والے علاقوں میں پرائیویٹ مسلم اسکول کھولے ہیں وہ کسی قدر پریشان ہیں کہ وہاں کی مسلم کیمونٹی کی طرف سے تعاون میں سرد مہری کی کیفیت پائی جاتی ہے اور سبب اس کا یہ ہے کہ سرکاری اسکولوں میں تعلیم وتربیت اگرچہ غیر اسلامی وغیر اخلاقی ہے تاہم وہاں پڑھنے والے بچوں کی فیس معاف، کتب مفت، اور اس پر مستزاد یہ کہ ہر بچہ ہر ہفتے آٹھ سے اٹھارہ پونڈ تک وظیفہ پاتا ہے جب کہ پرائیویٹ مسلم اسکول میں فیس بھی اچھی خاصی دینی پڑتی ہے اور وظیفہ تو ملنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ گویا مسئلہ کسی قدر مالی قربانی کا بھی ہے، اب اگر مسلمان یہ قربانی دیں تو ان کے بچے برطانیہ کے بے رحم اخلاق باختہ معاشرہ کے ہاتھوں بدکرداری وبداخلاقی کی بھینٹ چڑھنے سے بچ سکتے ہیں اور اگر وہ اس خسارہ کو برداشت کرنے کو تیار نہ ہوں تو پھر ان کی مثال خسر الدنیا والآخرۃ کے مصداق ہوگی۔ اور بچوں کا مستقبل کسی طرح بھی محفوظ نہیں رہ سکے گا۔

اساتذۂ فقہِ اسلامی کے لئے مجلّہ مفت

اس ماہ حسبِ ذیل اساتذہ فقہِ اسلامی کے کوائف موصول ہوئے ہیں چنانچہ انہیں مجلّہ مفت ارسال کیا جارہا ہے۔ دار العلوم حسنیہ قادریہ سعیدیہ بہاول پور کے اساتذہ جناب حافظ عون محمد سعیدی صاحب، حافظ اللہ داد صاحب، حافظ محمد فیصل صاحب، حافظ محمد اکبر صاحب، اور مدرسہ مومن، مولامدد، لیاری کراچی کے مفتی محمد کامل سہارن صاحب۔ (مجلسِ ادارت)

☆ الیقین لا یزول بالشک ☆ یقین شک کی وجہ سے زائل نہیں ہوتا ☆ (فقہی ضابطہ)